

خاندان اور BIC کی پیشکش

میں گھر میں داخل ہوا تو بیوی کو مسکراتے پایا۔

پھر میں نے اپنے سالے اور اس کی بیوی کو دیکھا، دونوں مسکرا رہے تھے۔

آخر میں اپنے بیٹوں کو پایا، جو اپنی بیویوں کے ساتھ وینس سے آئے تھے، سب کے سب مسکراتے ہوئے۔

اور میرے برابر میری بیٹی کھڑی تھی۔

بس وہی ایک تھی جو مسکرا نہیں رہی تھی۔

انہوں نے مجھ سے کہا کہ بیٹھک میں ایک آرام کرسی پر بیٹھ جاؤں، تقریباً ایسے جیسے میں اپنے ہی گھر میں مہمان ہوں، اور میرے لیے کافی لے آئے۔

سب مسکرا رہے تھے۔

ایک لمحے کو مجھے لگا کہ ہماری لاٹری نکل آئی ہے۔

مگر میں نے تو کبھی جوا کھیلا ہی نہیں۔

میں پہلے ہی خوش نصیب پیدا ہوا تھا۔

کوئی دس منٹ گزر گئے اور کوئی نہ بولا۔

میں نے غسل خانے جانے کی اجازت مانگی، مگر درخواست رد کر دی گئی۔

ایسا کیا ہو رہا تھا جس کی مجھے خبر نہ تھی؟

انٹر کام بجا۔

جارجیا نے جواب دیا اور پھر اپنی ماں کی طرف مڑی۔

“وہی ہے۔ پہنچ بھی گئی۔”

جب عمارت کا بیرونی دروازہ کھلا تو، چونکہ ہم پہلی منزل پر رہتے تھے، میری ناک نے ایک جانی پہچانی خوشبو پکڑ لی۔

میں اسے پہچانتا تھا۔

مگر وہ یہاں کیوں تھی؟

وہ گھر میں داخل ہوئی اور میری بیوی کو ایک سادہ سے ciao کے ساتھ سلام کیا۔

اتنے ھی سے میں سمجھ گیا کہ یہ ان کی پہلی ملاقات نہیں ھے، اور چند ھی سیکنڈ بعد تصدیق بھی ھو گئی۔

"ھیلو، نینڈو۔ میرا خط ملا؟ ھوٹل کا بل ادا کیا؟ یاد رکھنا: بات ابھی ختم نہیں ھوئی۔"

اس کمرے میں اتنے لوگ تھے جتنے میں نے بعض جنازوں میں بھی نہیں دیکھے، حالانکہ میں ابھی زندہ تھا۔

اگرچہ شاید بس تھوڑی ھی دیر کے لیے۔

بیوی نے مجھ سے کہا کہ پرسکون رھوں، ڈھیلا چھوڑ دوں خود کو، اور سنوں۔

"تم نہیں جانتے کہ Chanel اصل میں کون ھے۔

تم سمجھتے ھو کہ وہ ایک بیچ کی کڑی ھے، ایک فرانسیسی رفیقِ کار، وہ عورت جو پیرس میں تمہارے اور چھ شیئر ھولڈروں کے ساتھ ساتھ رھی، جس نے تمہارے لیے رابطے بنائے، جو تمہاری ھر حرکت پر نظر رکھتی رھی، جس نے تمہیں قربت کے اشاروں سے اکسایا اور کبھی جواب نہ پایا۔

مگر تم نہیں جانتے کہ وہ اصل میں کون ھے۔"

دھت تیرے کی، میں نے سوچا۔

یہ میرے گرد کیسا اسکرین پلے لکھ ڈالا ھے ان لوگوں نے؟

"وہ سب سے بڑی شیئر ھولڈر کی بیٹی ھے، وھی جس کی ماں سے تم گھنٹوں باتیں کرتے رھے۔

وہ پورا وقت پس منظر میں رھی۔

دیکھتی رھی۔

سنتی رھی۔

وہ محفوظ دستہ تھی۔

اور اب انہوں نے آخری پتّا کھیلا ہے۔

ساتواں۔

ہم سب کچھ جانتے ہیں۔

وہ ناقابلِ یقین پیشکش جو انہوں نے تمہیں کی۔

تمہارا انکار۔

اور ایک بات ہے جو ہم سب مل کر تم سے کہنا چاہتے ہیں۔"

ہمیں تم پر فخر ہے

میری بیوی نے بات جاری رکھی:

"میں نے Chanel کو سمجھایا کہ شادی کے تینتیس برس بعد بھی میں تم سے کبھی کوئی ایسا کام نہیں کرا سکی جو تم نہ کرنا چاہو۔

تم ضدّی ہو، مشکل ہو، اور کبھی کبھی تو ناممکن۔

مگر تم کردار اور اصولوں کے آدمی بھی ہو۔

پیسہ کبھی تمہارا مسئلہ نہیں رہا۔

سب کچھ ایک یاد کو محفوظ رکھنے کےلیے شروع ہوا تھا، کاروبار کھڑا کرنے کےلیے نہیں۔

ورنہ یہ تو اپنا منصوبہ نکّڑ کے اخبار والے کو بیچ دیتا۔

وہ میرے شوہر کے Amazon سے زیادہ دام دیتا ہے، اگرچہ مجھے ٹھیک سے معلوم نہیں کہ اس کی بیزوس سے کوئی رشتے داری ہے یا نہیں۔"

سب ہنس پڑے۔

جب محفل برخاست ہونے لگی اور Chanel دروازے کی طرف بڑھی تو وہ ایک بار پھر پلٹی۔

"ایک بات بتاؤ، نینڈو۔

تم نے پیرس میں سکیورٹی ٹیم سے پیچھا کیوں چھڑایا اور ہمیں کبھی یہ کیوں نہ جاننے دیا کہ تم کہاں ٹھہرے ہو؟ خاص طور پر جب تمہارا نام کسی فرانسیسی ہوٹل میں درج ھی نہیں تھا؟"

میں مسکرا دیا۔

“صرف ایک وجہ سے۔

مجھے خود کو سات عورتوں سے بچانا تھا۔

کیونکہ وہی میری کمزوری ہیں۔”

فرڈیننڈو

BIC ← PDF کی داستان

دوسری داستانیں دیکھو

The Corpus · نقشے · کتب خانہ · Wood · Opera · Genesis · One Door · Vatican · رابطہ